سوال

(429)ایک مجلس میں تین طلاقیں دی ہوئی عورت سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی حنفی طریقہ کے مطابق یعنی بدعت طریقہ کے مطابق عورت کو طلاق دیتا ہے ۔ میرا مطلب ہے ایک مجلس میں تین طلاق دیتا ہے کیا اس عورت کے ساتھ اہل حدیث کا نکاح ہوسکتا ہے ۔ جبکہ ہمارے نزدیک تو صرف ایک ہی طلاق ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ بات تو آپ ماشاء اللہ جانتے ہی ہیں کہ یکمشت دی ہوئی تین طلاقیں ایک ہی طلاق ہوتی ہے اس کے بعد عدت کے اندر اندر خاوند اپنی اس مطلقہ بیوی سے بلا نکاح رجوع کر سکتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرَادُوٓا۟ إِصلٰحًا --بقرة228

''اورخاوندان کے بہت حقدار ہیں ساتھ پھیر لینے ان کے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا'' اور اگر عدت گذر جائے تو خاوند اپنی اس مطلقہ بیوی سے نیا نکاح کر سکتا ہے بشرطیکہ میاں بیوی دونوں راضی ہوں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِذَا طَلَّقتُمُ لنِّسآءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحنَ أَزوٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوا --بقرة232

''اورجب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں'' اس لیے آپ کی مسئولہ صورت میں اہل حدیث آدمی کا حنفی آدمی کی اس مطلقہ بیوی سے بعد از عدت نکاح ہو سکتا ہے اِلاَّ یہ کہ وہ مطلقہ بیوی اپنے خاوند کے پاس رہنے پر ہی راضی ہو تو پھر وہ اپنے اس طلاق دینے والے خاوند سے عدت کے اندر رجوع اور عدت کے بعد نکاح کر سکتی ہے کیونکہ شریعت حنفیوں اہل حدیثوں اور سب مسلمانوں کے لیے ایک ہی ہے دو یا چار یا پانچ نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص309